Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025
fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org
email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۱۱/مارچ ۲۰۱۸

جھارکھنڈ میں پاپولر فرنٹ پر پابندی کا معاملہ
پابندی کی مخالفت شمال مشرقی ریاستوں تک پہنچی

تقریباً بیس روز قبل جھارکھنڈ میں ریاستی حکومت نے پاپولر فرنٹ آف انڈیا پر پابندی عائد کی تھی۔ پابندی کی مخالفت میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکنان و دانشوران اور متعدد تنظیمیں اپنی آواز بلند کر رہی ہیں۔ چنانچہ اب منی پور اور آسام جیسی شمال مشرقی ریاستوں اور جنوبی ریاست آندھر پردیش میں بھی پابندی کے خلاف کئی احتجاجی اجلاس منعقد ھوئے۔

منی پور کے لیلونگ میں منعقدہ ایک خصوصی گیٹ ٹوگیدر پروگرام میں مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں کے نمائندگان اور سماجی کارکنان نے شرکت کی اور پابندی کی مخالفت میں ایک مشترکہ بیان جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ پابندی کا یہ فیصلہ ہندوستان کے قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے اور دستوری طور پر حاصل شدہ بنیادی حقوق کی پامالی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ انہوں نے جھارکھنڈ حکومت سے فوری طور پر پابندی واپس لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت نے جھوٹے اور بے بنیاد الزامات کی بنا پر تنظیم پر پابندی عائد کی ہے۔

گیٹ ٹوگیدر میں شرکت اور بیان پر دستخط کرنے والوں میں ایڈووکیٹ محمد جلال الدین، ایڈووکیٹ محمد رمیض الدین اعجاز، محمد عبدالواحد (جوائنٹ سکریٹری، سوشل اپلفٹ منٹ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن)، محمد حکیم احمد (صدر، آل سنگئی یومفم ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن)، محمد عبدالسلام (سکریٹری، اریونگ سوشل ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن)، ایس ایم جلال الدین (صدر، آل منی پور مسلم آرگنائزیشن کوآرڈینیٹنگ کمیٹی)، محمد مجیب الرحمٰن (رکن، ریاستی مجلس عاملہ، آل انڈیا تنظیم انصاف)، ایف ایم عبداللہ پٹھان (صدر، منی پور مسلم ویلفیئر آرگنائزیشن)، حاجی محمد حسن (خزانچی، لیلونگ اسپورٹ اسوسی ایشن)، فاروق خان (خزانچی، انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن)، وحید الرحمٰن (جنرل سکریٹری، آل منی پور مسلم آرگنائزیشن کوآرڈینیٹنگ کمیٹی)، ڈاکٹر بدرالدین (آل انڈیا تنظیم انصاف)، محمد عصمت خان (رکن، مجلس عاملہ، انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن)، حاجی نورالدین (مہتمم، مدرسہ عالیہ و رکن، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ) محمد ریاض الدین (جنرل سکریٹری، سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا)، محمد نظام الدین (یوپی ادھیکش، کاکچنگ ضلع پریشد)، رفیع شاہ، جنرل سکریٹری، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، صوبہ منی پور) وغیرہ شخصیات شامل ہیں۔

آسام میں، جھارکھنڈ میں پاپولر فرنٹ آف انڈیا پر پابندی کے خلاف کئی احتجاجات کیے گئے۔ جن میں سیاسی لیڈران واقلیتی قائدین نے پابندی کی مذمت کی اور جھارکھنڈ حکومت سے فوری طور پر پابندی واپس لینے کی اپیل کی۔ اے آئی یو ڈی ایف کے جنرل سکریٹری امین الاسلام نے ایک بیان میں پابندی واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

اسی طرح آندھر پردیش کے کرنول میں بھی جھارکھنڈ میں پاپولر فرنٹ پر پابندی اور لینن، بی آر امبیڈکر اور پیری یار کے مجسمے گرائے جانے کے خلاف ایک مشترکہ احتجاج منعقد کیا گیا۔ جس میں مختلف تنظیموں سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ ان میں پینا کا پہانی (وراسم صوبائی جنرل سکریٹری)، سوم شیکر شرما (صوبائی کنوینر، رایلا سیما ودِیا ونتولا ویدکا)، سری نواسا راؤ (قومی صدر، پی او پی)، عبدالوارث (صوبائی صدر، ایس ڈی پی آئی)، عبداللطیف (صوبائی جنرل سکریٹری، پاپولر فرنٹ آف انڈیا)، بلانا (کنوینر، پیڈس کو)، شیہو پانی (ریاستی نائب صدر، بی سی جن سبھا)، روجا رومانی (صدر، منیلا شرونتی، کرنول)، جیانا (آر ٹی آئی، صوبائی جنرل سکریٹری)، رتنام ایسوپ (ڈیموکریٹک ٹیچرس فیڈریشن، کرنول)، سوم سندرم (ایم آر پی ایس)، ناگی ریڈی (پرجاپری رکشاہا کولاسمیتی، کرنول)، اللہ بخش (آندھر پردیش سول لبرٹیز کمیٹی)، سوبھاراؤ (سینئر کمیونسٹ لیڈر، کرنول) شامل ہیں۔

ڈاکٹر شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی